اشاعت خاص
روزنامہ اوصاف
Daily Ausaf

مریم حکومت کا ایک سال

نئے خواب، نئی تعبیر، آگے بڑھتا پنجاب!

Special Report 1 Year PERFORMANCE

کسان کارڈ کا اجرا، ٹیوب ویلز کی سولرائزیشن، گرین ٹریکٹر، سموگ کنٹرول پروگرامز

وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کے شعبہ زراعت کیلئے انقلابی اقدامات

ماڈل ایگریکلچر مالز کا قیام، کینو کے باغات کی بحالی، تیلدار اجناس، پیاز اور ٹماٹر کی پیداوار بڑھانے کا اقدام

مریم نواز شریف کی قیادت میں زرعی شعبہ ترقی اور کسان خوشحالی کی منازل طے کر رہا ہے، ایک سالہ رپورٹ جاری

عامر رؤف خواجہ

وزیر اعلیٰ جناب مریم نواز شریف نے حکومت کے ایک سال کے مکمل عرصہ کے دوران پنجاب کے تمام محکموں میں اصلاحات کا عمل جاری کیا ہے جبکہ 278 ارب روپے مالیت کے مجموعی 77 انتیلی زمنصوبے) کیوری سے پایہ تکمیل کی جانب گامزن ہیں جس کی باعث نمبر ملٹی۔ وزیر اعلیٰ صبح و شام عوام کی خدمت میں مصروف عمل رہتی ہیں جس سے صوبہ کے عوام کی زندگی میں بہتری آنی شروع ہو گئی ہے۔ زراعت کا شعبہ ہماری معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور اس کی ترقی سے ہی ملک خوشحالی کی منازل طے کر سکتا ہے۔ پنجاب کو پاکستان کی فوڈ باسکٹ کہا جاتا ہے کیونکہ کل زرعی اجناس کی 75 فیصد ضرورت صوبہ پنجاب ہی پوری کرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کے زیادہ تر ایکشنز محکمہ زراعت سے وابستہ ہیں۔ انہوں نے زراعت کے شعبہ میں ترقی کے لئے 400 ارب سے زائد کے " فرانسفارمیٹک پنجاب ایگریکلچر پروگرام " کی منظوری دی ہے۔ علاوہ ازیں حکومت نے مالی سال 2024-25 کے بجٹ میں زرعی شعبہ میں پیداواری اہداف کے حصول کے لیے 64 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی جو گزشتہ مالی سال کے بجٹ سے 250 فیصد زیادہ ہے۔

کسان کارڈ

وزیر اعلیٰ پنجاب کے ویژن کے مطابق کسان کارڈ کے اجراء سمیت کاشتکاروں کی خوشحالی کے لئے بہت سے منصوبے شامل ہیں جو زرعی ترقی اور کاشتکاروں کی خوشحالی کیلئے ایک نمبر گیم ثابت ہوں گے اور ہمارا زرعی خود انحصاری کا خواب شرمندہ تعبیر ہو سکے گا۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے پچھلے سال حافظ آباد میں کسان کارڈ کے اجراء کا افتتاح کیا۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کسان کارڈ کے تحت 1 سے ساڑھے 12 ایکڑ مستحق اراضی کے کسانوں کو 150 ارب روپے کے بلا سود قرضہ جات فراہم کئے جا رہے ہیں۔ پراسیکیوٹ کے مطابق 30 ہزار روپے فی مرلہ اور 5 مرلہ کے لیے ایک لاکھ 50 ہزار روپے رکھے گئے ہیں۔ موجودہ رابیع سیزن کے دوران کسان کارڈ کے تحت 53 ارب روپے کے زرعی قرضہ جات کی منظوری ہوئی ہے اور اب تک صوبہ پنجاب میں 32 ارب روپے سے زائد کی کسانوں نے خریداری کر لی ہے جس میں سے 91 فیصد رقم مکمل کی فصل کے بیج اور کھاد کی مد میں خرچ ہوئی۔ کسان کارڈ کے ذریعے کاشتکاروں کو 30 فیصد نقد رقم نکلوانے کی سہولت بھی فراہم کی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے خصوصی انکشافات کے تحت 7.5 لاکھ کسانوں کو کسان کارڈ کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ یہ فلیگ شپ پروگرام یک آف پچھلے دنوں کیا گیا تاج اس اسکیم کے اجراء سے ہم براہ راست کسان تک پہنچ گئے ہیں اور انہیں مڈل مین اور آڑھتی کے چنگل سے آزادی مل گئی ہے۔ حکومت کی کامیاب پالیسیوں کے باعث آج ہمارا کھاد اور زرعی ادویات کی قیمتوں میں نمایاں کمی آئی ہے جس سے کسانوں کے منافع میں اضافہ ہوگا۔ کاشتکاروں کی بہتری کیلئے نان کیش ریٹ اور تکمیر زراعت کے لئے تجارتی کا سب سے بڑا مقصود ہے جس کے تحت اب تک 13 لاکھ سے زائد کاشتکاروں نے آن لائن درخواستیں دی ہیں جبکہ یک آف پنجاب نے سکروٹی کے بعد اب تک 4 لاکھ 50 ہزار کاشتکاروں کی کسان کارڈ کے حصول کے لئے تصدیق کر دی ہے۔ کسان کارڈ کے استعمال کیلئے صوبہ بھر میں 3 ہزار 8 بنکوں کی رجسٹریشن کی گئی اور پی او ایس مشینوں کے ذریعے خریداری کی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے حافظ آباد میں اپنے خطاب میں واضح طور پر کہا کہ حکومت پنجاب نے پہلی بار ایسی پالیسی بنائی ہے جس سے کسانوں کو نقصان نہ پہنچے، انھوں نے کہا کہ ہم براہ راست کسان تک پہنچ گئے ہیں اور انہیں مڈل مین اور آڑھتی کے چنگل سے آزادی مل گئی ہے۔ حکومت کی کامیاب پالیسیوں کے باعث آج کھاد اور زرعی ادویات کی قیمتوں میں نمایاں کمی آئی ہے جس سے کسانوں کے منافع میں اضافہ ہوگا۔ کاشتکاروں کی بہتری کیلئے نان کیش ریٹ اور تکمیر زراعت کے لئے تجارتی کا سب سے بڑا مقصود ہے جس کے تحت اب تک 13 لاکھ سے زائد کاشتکاروں نے آن لائن درخواستیں دی ہیں جبکہ یک آف پنجاب نے سکروٹی کے بعد اب تک 4 لاکھ 50 ہزار کاشتکاروں کی کسان کارڈ کے حصول کے لئے تصدیق کر دی ہے۔ کسان کارڈ کے استعمال کیلئے صوبہ بھر میں 3 ہزار 8 بنکوں کی رجسٹریشن کی گئی اور پی او ایس مشینوں کے ذریعے خریداری کی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے حافظ آباد میں اپنے خطاب میں واضح طور پر کہا کہ حکومت پنجاب نے پہلی بار ایسی پالیسی بنائی ہے جس سے کسانوں کو نقصان نہ

کمپیوٹرائزڈ موضع جات میں معتدل طریقے سے وزیر اعلیٰ پنجاب کسان کارڈ کے حصول کیلئے کاشتکاروں کی رجسٹریشن کا عمل جاری ہے اور اس سلسلہ میں خصوصی مہمیں تکنیکی دسے دی گئی ہیں۔ کسان کارڈ کے ذریعے خریداری کی باقاعدہ مانیٹرنگ کی جا رہی ہے اور کسی بھی ذیادتی کی صورت میں سخت کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔

نوجوان زرعی گریجویٹس

انٹرن شپ پروگرام

صوبہ میں روزگار کے مواقع فراہم کرنے، نوجوان زرعی گریجویٹس کی تربیت، کاشتکاروں کی فنی رہنمائی اور انہیں فصلوں کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی سے آگاہی کے لیے " نوجوان زرعی گریجویٹس انٹرن شپ پروگرام " شروع کیا گیا ہے۔ اس پروگرام کے لیے 1 سال اور پہلے مرحلے کے لیے 1 ہزار زرعی گریجویٹس کی کٹی ہے۔ پچھلے سال اس پروگرام کے تحت 1 ہزار زرعی گریجویٹس کو بھرتی کیا گیا جس میں 40 فیصد خواتین بھی شامل تھیں۔ اس انٹرن شپ پروگرام کے تحت ہر زرعی گریجویٹس کو ماہانہ 60 ہزار روپے اس کی ضرورت کا معاوضہ دیا جا رہا ہے۔ انٹرن شپ پروگرام کے تحت زرعی گریجویٹس کی رہنمائی کے لیے ہر گرین ٹریکٹر پر ایک سرگرمیوں کی کارکردگی کی ڈیجیٹل مانیٹرنگ کی جا رہی ہے۔

گرین ٹریکٹر پروگرام

صوبہ پنجاب میں زرعی مکنائزیشن کو فروغ دینے کے لیے 12 سال بعد وزیر اعلیٰ پنجاب گرین ٹریکٹر پروگرام کے تحت 9500 کاشتکار شفاف قرعہ اندازی کے ذریعے منتخب کئے گئے ہیں جن میں سے 65 فیصد چھوٹے کاشتکار ہیں۔ وزیر اعلیٰ پنجاب گرین ٹریکٹر پروگرام کے تحت کامیاب ہونے والے 6415 خوش نصیب کاشتکاروں کو ٹریکٹرز کی ڈیلیوری ہو چکی ہے۔ گرین ٹریکٹر پروگرام سے صوبہ میں نہ صرف فارمیز کی مکنائزیشن کو فروغ حاصل ہوگا بلکہ مقامی ٹریکٹر انڈسٹری کو بھی بہتری ملے گی۔

سموگ کنٹرول پروگرام

وزیر اعلیٰ پنجاب سموگ کنٹرول پروگرام کے تحت فصلوں کی باقیات کو جدید سائنسی انداز میں تلف کرنے کے لیے 5 ارب روپے کی خطیر رقم سے دھان کے کاشتکاروں کو 60 فیصد سبسڈی پر ہیپی سیڈر فراہم کیے جا رہے ہیں۔ اس پروگرام کے تحت 1 ہزار ہیپی سیڈر کاشتکاروں کو فراہم کیے جا چکے ہیں جبکہ مزید 2 ہزار ہیپی سیڈرز اس سال ماہ ستمبر کے آخر میں کاشتکاروں کو فراہم کیے جائیں گے۔ گزشتہ سال ہیپی سیڈرز کے استعمال سے 1 لاکھ 10 ہزار ایکڑ پر دھان کی باقیات کو کارآمد بنایا گیا جس سے سموگ پر قابو پایا گیا۔

ماڈل ایگریکلچر مالز کا قیام

1 ارب 17 کروڑ روپے کی خطیر رقم سے ملتان، بہاولپور، سرگودھا اور ساہیوال میں 4 ماڈل ایگریکلچر مالز زیر تعمیر ہیں۔ ماڈل ایگریکلچر مالز میں کاشتکاروں کو معیاری بیج، کھاد اور زرعی ادویات مقرر کردہ نرخوں پر فراہم کیے جائیں گے۔ ایگریکلچر مالز میں کاشتکاروں کو جدید زرعی مشینری کرایہ پر دستیاب ہوگی۔ ماڈل ایگریکلچر مالز کی تعمیر کا کام 30 جون 2025 تک مکمل ہو جائے گا۔

سولرائزیشن آف زرعی ٹیوب ویلز پروگرام

وزیر اعلیٰ جناب سولرائزیشن آف زرعی ٹیوب ویلز پروگرام کے تحت 8 ہزار بجلی اور ڈیزل سے چلنے والے ٹیوب ویلز کو شمسی توانائی پر منتقل کیلئے 9 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔ سولرائزیشن آف ٹیوب ویل پروگرام کے تحت 10 پاور (کھوات (ہے 5 لاکھ روپے، 15 پاور (کھوات (ہے 7.5 لاکھ روپے، اور 20 پاور (کھوات (ہے 10 لاکھ روپے کی سبسڈی شامل ہے جبکہ بقایا رقم کاشتکار خود ادا کریں گے۔ اس منصوبے کے تحت 5 لاکھ سے زائد کاشتکاروں نے آن لائن درخواستیں جمع کرا دی ہیں۔ خوش نصیب کاشتکاروں کا نام بذریعہ قرعہ اندازی اس سال 31 اکتوبر کو نکالا جائے گا۔

حل سویابین اور کینولا کا فروغ

جملہ اراجنا کی پیداوار کو فروغ دینے کیلئے اور مکئی خوردنی تیل کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے حل سویابین اور کینولا کی پیداوار میں اضافہ کیلئے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ اس پروگرام کے تحت 1 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔ اس پروگرام کے تحت ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 749 ایکڑ اراضی پر سٹرس ریسرچ انسٹیٹیوٹ قائم کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ لیہ میں بھی سٹرس ریسرچ انسٹیٹیوٹ کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔ صوبہ میں سٹرس کی پیداوار اور ایکسپورٹ بڑھانے کے لیے بھی اقدامات کئے جائیں گے۔

مقامی زرعی مشینری کی تیاری کے ذریعے ای میکانائزیشن کا فروغ

وزیر اعلیٰ پنجاب کے مطابق زرعی مشینری کی تیاری کے ذریعے ای میکانائزیشن کے فروغ کے پراجیکٹ کے تحت ایک ارب روپے کے فنڈز مختص کئے گئے ہیں۔ اس پروگرام کا مقصد ای میکانائزیشن کے عمل سے مقامی تیار کردہ فارم مشینری کے ذریعے پیداواری اضافہ کے جاگرکٹ کے حصول کو یقینی بنانا ہے۔ حکومت پنجاب متعارف کرایا گیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت 30 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔ فلگ شپ پروگرام " نوجوان زرعی گریجویٹس انٹرن شپ پروگرام " شروع کیا گیا ہے۔ اس پروگرام کے لیے 1 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔ پچھلے سال اس پروگرام کے تحت 1 ہزار زرعی گریجویٹس کو بھرتی کیا گیا جس میں 40 فیصد خواتین بھی شامل تھیں۔ اس انٹرن شپ پروگرام کے تحت ہر زرعی گریجویٹس کو ماہانہ 60 ہزار روپے اس کی ضرورت کا معاوضہ

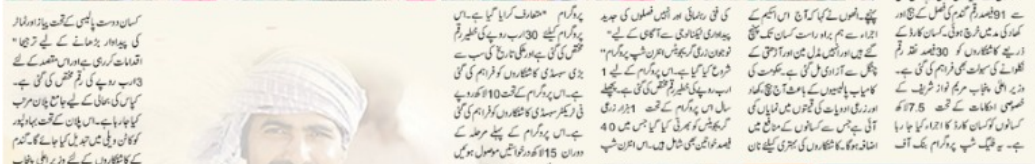

کسان دوست پالیسی کے تحت پیاز اور ٹماٹر کی پیداوار بڑھانے کے لیے ترجیحا " اقدامات کر رہی ہے اور اس مقصد کے لئے 3 ارب روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ کپاس کی بحالی کے لیے جاتھ پان مرتب کیا جا رہا ہے۔ اس پلان کے تحت بہاولپور کوٹان ویلی میں تجربہ کیا جائے گا۔ گندم کے کاشتکاروں کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب نے 125 ایکڑ زائد رقبے پر گندم کاشت کرنے والے کسانوں کو 1,000 لٹر ڈیزل اور 12.5 سے 25 ایکڑ رقبے پر گندم کاشت کرنے والے کسانوں کو 1,000 لیٹر لیٹیز لیٹرز بذریعہ قرعہ اندازی مفت فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ہے شک وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی قیادت میں پنجاب حکومت نے اپنی قیام کی قلیل مدت میں زرعی سیکٹر میں دور رس نتائج کے حامل اقدامات پر مشتمل رہا کو یقینی بنایا ہے جس سے جلد ہی زرعی ترقی اور کسانوں کی خوشحالی کا خواب شرمندہ تعبیر ہو سکے گا۔